© rasailojaraid.com

مورخین نے ان مغلوں کی پولینڈ کے ساتھ دوستی اور ان کی شجاعت کی بیحد تعریف کی ہے۔ مشہور اہلِ قلم ہنرک سنکویز (Henry K Sienkiewicz) نے تو اسے غیر فانی بنا دیا ہے، پولینڈ میں ان کی تعداد کی کمی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ فوجی خدمات انجام دیتے رہے ہیں، اور ان کی بڑی تعداد گذشتہ جنگِ عظیم میں جرمنی سے لڑتے ہوئے اور اس کے بعد روس کی خانہ جنگی میں ہلاک ہوگئی۔

پولینڈ کے یہ تاتاری باشندے پولینڈ کے روس کے زیرنگین ہونے کے بعد اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں سے پچھلے دوستانہ مراسم استوار نہیں رکھ سکتے تھے، بجز ان مسلمانوں کے جو اسلامی ممالک خصوصاً ٹرکی میں چلے گئے تھے کیونکہ حکومت روس کو وطنی حکومت کی فلاح وبہبود اور اس کی مصلحتوں سے کوئی غرض نہ تھی، مگر ۱۹۱۷ء کے انقلاب روس نے یہ رکاوٹ دور کردی اور پولینڈ کے تاتاریوں نے اپنی جانوں کی بازی وطنی تحریک کو روسی مسلمانوں خصوصاً کریمیا اور آزربائیجان کے مسلمانوں میں پھیلانے میں لگادی۔ چونکہ پولینڈ کے تاتاری طلبہ کی تعداد دوسروں کے اعتبار سے زیادہ تھی اس لئے انھیں کی اکثریت نئی حکومت میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوئی۔

گذشتہ جنگ کے بعد پولینڈ کے تاتاریوں کی آبادی تین سلطنتوں میں بٹ گئی، پولینڈ لتھوانیا اور روس، اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی وطنی جدوجہد میں ضعف آگیا مگر پولینڈ کی ترقی نے بڑی حد تک اس کی تلافی کردی۔

تاریخ "انقلابِ روس"

ٹراٹسکی کی مشہور ومعروف کتاب "تاریخ انقلابِ روس" کا مستند اور مکمل خلاصہ جس میں روس کے حیرت انگیز سیاسی اور اقتصادی انقلاب کے اسباب ونتائج اور دیگر اہم واقعات کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اگر آپ موجودہ روسی نظام کے پس منظر کا صحیح اندازہ کرنا چاہتے ہیں جو آجکل نازی بربریت کا شکار بنا ہوا ہے تو اس کتاب کو اپنے مطالعہ میں ضرور رکھئے قیمت مجلد عہ ایک روپیہ چار آنے۔ نیجر مکتبہ "برہان" قرول باغ - دہلی

© rasailojaraid.com